السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایسا امام جو قرات میں لحن کرتا ہے اور کبھی آیات قرآنیہ کے حروف میں کمی بیشی بھی کر دیتا ہے اس کے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر لحن سے معنی میں تبدیلی نہ آئے تو اس کے پیچھے نماز میں کوئی حرج نہیں مثلاً۔ اَلحَمدُ لِلَّهِ رَبِّ العـٰلَمينَ میں رب کو منصوب یا مرفوع پڑھ دینا یا بسم اللہ میں رحمن کو منصوب یا مرفوع پڑھ دینا وغیرہ(۱) اور اگر لحن سے معنی میں تبدیلی پیدا ہو جائے تو پھر اس کے پیچھے نماز جائز نہیں جب کہ تعلیم دینے اور لقمہ دینے سے بھی اسے کوئی فائدہ نہ پہنچتا ہو مثلاً إِيّاكَ نَعبُدُ میں وہ کاف کو مکسور یا أَنعَمتَ میں تا کو مکسور یا مرفوع پڑھ لے اگر وہ تعلیم کو قبول کر لے اور بتا دینے سے قرات کو صحیح کر لے تو اس کی نماز سے باہر بھی اپنے بھائی کو سکھاتا رہے کیونکہ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے جب وہ غلطی کرے تو اس کی رہنمائی کرے جاہل ہو تو اسے سکھائے اور اگر قرآن مجید پڑھتے ہوئے بھول جائے تو اس کی اصلاح کر دے۔

---

1. "منسوب" سے مراد وہ حرف جس پر زبر ہو "مرفوع" سے مراد وہ حرف جس پر پیش ہو "مسکو" سے مراد وہ حرف جس کے نیچے زیر ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

# ج1ص507

### محدث فتویٰ